

بنے لگے تو اسے سرشار کہتے ہیں۔

شرح : اسد یعنی غالب آنکھ سے دل تک پر تو شوق کا ایک آئینہ بنا ہوا ہے، یعنی دیدہ و دل دو لڑوں اظہارِ شوق میں بیتاب ہیں اور حقیقت کی شراب سے میرا پیالہ آخری خط تک لبالب بھرا ہوا ہے۔

(۲)

امیر المؤمنین حضرت علیؑ کی منتقبت میں !

وہر جز جلوہ یکتائی معشوق نہیں
ہم کہاں ہوتے اگر حسن نہ ہوتا خود ہیں
بے دلی ہائے تماشا کہ نہ عبرت ہے نہ ذوق
بے کسی ہائے تمنا کہ نہ دنیا ہے نہ دیں
ہرزہ ہے نغمہ زیر و بم ہستی و عدم
لغو ہے آئینہ فرق جنوں و تمکیں !
نقش معنی ہمہ نمایاں عرض صورت
سخن جوتہ ہمہ پیمانہ ذوق تحسین

۱۔ شرح :
کاشات اس کے
سوا کیا ہے کہ
محبوب حقیقی کی
یکتائی و یگانگی
کا ایک پر تو
ہے ؟ اگر اس
کے حسن میں خود بینی
کی آرزو نہ ہوتی
تو ہم کیونکر وجود
پاتے ؟ یعنی محبوب